

أَرْضَكُمْ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝۱۱۰ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ

سو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا: (ابھی) اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو مؤخر کر دو اور

أَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝۱۱۱ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَرٍ

(مختلف) شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے افراد بھیج دو وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلَيْهِمْ ۝۱۱۲ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا

لے آئیں وہ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً ہمارے لئے کچھ

لَا جُرْأَ إِنَّ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہیے بشرطیکہ ہم غالب آجائیں وہ فرعون نے کہا: ہاں! اور بیشک (عام اجرت تو کیا اس صورت میں) تم

لِمَنِ الْمَقَرَّبِينَ ۝۱۱۴ قَالُوا يُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا

(میرے دربار کی) قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے وہ ان جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ (ﷺ)! یا تو (اپنی چیز)

أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝۱۱۵ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقُوا

آپ ڈال دیں یا ہم ہی (پہلے) ڈالنے والے ہو جائیں وہ موسیٰ (ﷺ) نے کہا: تم ہی (پہلے) ڈال دو پھر جب انہوں

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسَحَرٍ

نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو زمین پر) ڈالا (تو انہوں نے) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ

عَظِيمٍ ۝۱۱۶ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا

زبردست جادو (سامنے) لے آئے وہ اور ہم نے موسیٰ (ﷺ) کی طرف وحی فرمائی کہ (اب) آپ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیں تو

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا

وہ فوراً ان چیزوں کو ننگے لگا جو انہوں نے فریب کاری سے وضع کر رکھی تھیں وہ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے

يَعْمَلُونَ ۚ فَعَلَبُوا هُمُ الْهَالِكِ ۚ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۝۱۱۹

(سب) باطل ہو گیا وہ سو وہ (فرعونی نمائندے) اس جگہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پلٹ گئے وہ